السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص ہدی کے بغیر تین ہزار ریال حج کی اجرت لے لے اور صحیح طریقے سے حج کرلے تو کیا اسے حج کا ثواب ملے گا؟ کیا اس سے متوفی کا بھی حج ہو جائے گا؟ اور اس کا بھی جس نے اجرت ادا کی ہے؟ یا جس نے حج کیا ہے وہ محروم رہے گا؟ کیونکہ بعض لوگ ایسا فتویٰ دینے لگے ہیں جسے ہم نہیں جانتے یعنی وہ یہ کہتے ہیں کہ حج کرنے والے کو حج کا ثواب نہیں ملے گا کیونکہ اس نے حج کی بجائے اجرت لے لی ہے۔ ہم اس مسئلہ میں صحیح صورتحال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس شخص نے حج کی اجرت محض دنیا کے حصول کی خاطر لی ہے تو یہ بہت خطرناک صورتحال اور خطرہ ہے کہ شاید اس کا حج مقبول ہی نہ ہو کیونکہ اس شخص نے آخرت پر دنیا کو ترجیح دی ہے۔ اور اگر اس نے اجرت اس لیے لی ہے کہ فریضہ حج ادا کرکے وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا حاصل کرسکے، اپنے مسلمان بھائی کی طرف سے حج کرکے اسے نفع پہنچا سکے، مشاعر حج میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوسکے، طواف، مسجد حرام کی نمازوں اور علمی محفلوں میں شرکت کرکے اجر وثواب حاصل کرسکے تو وہ یقینا بہت زیادہ خیر وبرکت حاصل کرکے حج کا بھی اسی قدر ثواب حاصل کرے گا جس قدر اسے ثواب ملے گا جس کی طرف سے اس نے حج کیا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب المناسک: ج2 صفحہ261

[محدث فتویٰ]